خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات ۲۶- جنوری ۱۹۹۵ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۲۳ | جمعرات- ۲۴ شعبان ۱۴۱۵ھ، ۲۶- صلح ۱۳۷۴ھش ۲۶- جنوری ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سختی قلب کا کفارہ یہ ہے کہ انسان خدا کے حضور رووے

جب تک انسان سمجھ کر بات نہ کرے اور تذلل اس میں نہ ہو تو خدا تک بات نہیں پہنچتی صوفیوں نے لکھا ہے کہ اگر چالیس دن گذر جاویں اور خدا کی راہ میں رونا نہ آوے تو دل سخت ہو جاتا ہے تو سختی قلب کا کفارہ یہی ہے کہ انسان رووے۔ اس کے لئے محرکات ہوتے ہیں انسان نظر ڈال کر دیکھے کہ اس نے کیا بنایا ہے۔ اور اس کی عمر کا کیا حال ہے اگر گذشتگان پر نظر ڈالے پھر انسان کا دل لرزاں و ترساں ہوتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تقویتِ ایمان کی بڑی ضرورت ہے۔ بغیر ایمان کے اعمال مثلِ مردہ کے ہوتے ہیں۔ ایمان ہو تو انسان کو وہ معرفت حاصل ہوتی ہے جس سے وہ آسمان کی طرف مصعود ہوتا ہے اور اگر یہ نہ ہو تو نہ برکات حاصل ہوتے ہیں نہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کو دیکھنے کے بعد جب کوئی عمل کیا جاوے تو جو اس عمل کی شان ہوگی تو کیا ویسی کسی دوسرے کی ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ جس قدر امراض عمل کی کمزوری اور تقویٰ کی کمزوری کے دیکھے جاتے ہیں ان سب کی اصل جڑ معرفت کی کمزوری ہے۔ ایک کیڑے کی بھی معرفت ہوتی ہے تو انسان اس سے ڈرتا ہے۔ پھر اگر خدا کی معرفت ہو تو اس سے کیوں نہ ڈرے؟ غرضکہ معرفت کی بڑی ضرورت ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۳۸۴)

درخواست دعا

○ مکرم امیر صاحب گوجرانوالہ شہر مختار احمد صاحب ملی میٹنگ کے لئے ربوہ تشریف لائے تھے اور اچانک پاؤں پھسلنے سے گر گئے اور ٹانگ کی ہڈی فریکچر ہو گئی ہے۔ مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ایڈووکیٹ نائب امیر ضلع لیہ لکھتے ہیں۔

محترم منور اقبال خان صاحب امیر ضلع لیہ کے دل کا اپریشن راولپنڈی ہسپتال میں بفضل خدا کامیاب ہو گیا ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

اسی طرح خاکسار کے والد چوہدری محمد اسحاق صاحب شوگر کے مریض ہیں۔ نظر اور ٹانگوں پر شوگر کا بہت اثر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

پیارے مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل و عملہ

(سلام و دعا) ---------------

روزنامہ "الفضل" کا سالانہ نمبر ۱۹۹۴ ماشاء اللہ بہت عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔ مضامین اور تصاویر بھی بہت پسند آئی ہیں۔ ماشاء اللہ چشم بد دور

اللّٰھم زد و بارک ــــــ تمام کارکنان کو محبت بھرا سلام

والسلام
خاکسار

امام جماعت احمدیہ الرابع

اللہ تعالیٰ کی ذات کی کبریائی اسکی عظمت و جبروت پر نگاہ کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے بہت کچھ عطا فرمایا ہے۔ اب غور طلب امر یہ ہے کہ اس بہت کچھ کی کیا مقدار ہے؟ تم میں سے بہت سے لوگ شہروں کے رہنے والے ہیں۔ جنہوں نے امیروں کو دیکھا۔ بہت سے دیہات کے رہنے والے ہیں جنہوں نے غریبوں کو دیکھا ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے محض اپنے فضل سے ایسا موقع دیا ہے۔ کہ میں نے غریبوں۔ امیروں کے علاوہ بادشاہوں کو بھی دیکھا ہے۔ ان تینوں میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔ ان کی ہر چیز میں ہر بات میں علیٰ قدر مراتب امتیاز ہوتا ہے۔ مثلاً ایک کسی غریب کے گھر جا کر سوال کرے۔ تو وہ اس کو ایک روٹی کا ٹکڑا دیدیتا ہے۔ اس کی طاقت اتنی ہی ہے۔ لیکن جب ایک امیر کے گھر جاتا ہے۔ اور وہ کہتا ہے کہ اس کو کچھ دیدو۔ تو اس کے کچھ سے مراد تین چار روٹیاں ہوتی ہیں۔ اور میں نے دیکھا ہے کہ جب بادشاہ کہتا ہے کہ کچھ دے دو تو اس کے کچھ سے مراد دس بیس ہزار روپیہ ہوتا ہے اس سے عجیب بات پیدا ہوتی ہے۔ جس قدر کسی کا حوصلہ ہوتا ہے۔ اسی کے موافق اس کی عطا ہوتی ہے۔ اب اس پر قیاس کر لو۔ یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم نے بہت کچھ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کی کبریائی اس کی عظمت و جبروت پر نگاہ کرو۔ اور پھر اس کے عطیہ کا تصور دیکھو ایک چھوٹی سی شمع سورج اس نے

باقی صفحہ ۷ پر

تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو (دین حق) کا خلاصہ کہہ سکتے ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۶- صلح ۱۳۷۴ ہش ۲۶- جنوری ۱۹۹۵ء

دعا اور صحبتِ صالحین

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-
"انسان کو چاہئے کہ اپنے عیبوں کو شمار کرے۔ اور دعا کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ بچاوے تو بچ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں مانوں گا"۔

یہ ارشاد اتنا واضح ہے کہ ہم اسے سن کر بھی اگر دوسروں کی عیب چینی کریں تو یہ بات ہماری ہلاکت کا باعث بن سکتی ہے۔ کوئی شخص دوسروں کی عیب چینی کر کے اپنے آپ کو بچا نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ جب کسی کو بچاتا ہے تو اسی طرح کہ انسان اپنے عیبوں کو شمار کرے اور ان عیبوں کی طرف نظر کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسے معاف کر دے اور ان عیبوں سے اسے بچالے۔ یہ دعا اسے اس کے عیبوں سے بچائے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "مجھ سے دعا کرو میں مانوں گا"۔

یہ بات کوئی ایسی آسان بھی نہیں۔ انسان کے لئے یہ بات بہت آسان ہے کہ دوسروں میں عیب دیکھے۔ جیسا کہ کہتے ہیں دوسروں کی آنکھ کا تنکا بھی نظر آجاتا ہے اور اپنی آنکھ کا شہتیر بھی نظر نہیں آتا۔ مطلب یہ ہے کہ انسان دوسروں کے کاموں پر نظر کرتا ہوا ان میں بڑی آسانی کے ساتھ عیب شماری کر لیتا ہے۔ لیکن اپنے متعلق وہ ہمیشہ یہ سمجھتا ہے کہ میں تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں حالانکہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف ایسے شخص کو بچاتا ہے جو اپنے عیبوں کو شمار کرے نہ کہ دوسروں کے عیب شمار کرے۔ اور اپنے عیب شمار کرنے کے بعد دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے ان عیبوں سے نجات دے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں " دو چیزیں ہیں ایک تو دعا کرنی چاہئے دوسرا طریق یہ ہے (-) راست بازوں کی صحبت میں رہو تاکہ ان کی صحبت میں رہ کر تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہارا خدا قادر ہے۔ بینا ہے۔ سننے والا ہے۔ دعائیں قبول کرتا ہے۔ اور اپنی رحمت سے بندوں کو صدہا نعمتیں دیتا ہے"۔

دعا اور راست بازوں کی صحبت میں رہنا یہ ہیں دو ایسی باتیں جو انسان کو سونا اور سونے سے کندن بنا دیتی ہیں۔ راست بازوں کے ساتھ رہنے سے انسان ان کی زندگی کو دیکھ کر' پرکھ کر' یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ان کے ساتھ کتنا اچھا سلوک ہے وہ ان کی دعائیں سنتا ہے۔ وہ ان پر بھی اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ان کو صدہا نعمتیں دیتا ہے۔ جب انسان یہ دیکھے کہ ایک اور انسان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک ہے تو یقیناً اس کے دل میں بھی یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ یہی سلوک اللہ تعالیٰ اس سے بھی کرے۔ اور خدا تعالیٰ اس سے یہی سلوک کرے گا۔ اگر وہ بھی ویسی ہی زندگی بسر کرے جیسی کہ راست باز بسر کرتے ہیں۔

کیا ہی اچھی بات ہے کہ صاحب ایمان دوسرے صاحب ایمان کے لئے آئینہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس کا عیب دیکھتا ہے اور اسی کو بتاتا ہے۔ اور کسی کو اس پر اطلاع نہیں دیتا۔ معاشرے میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے اور ایک دوسرے کی عزت اور احترام کو قائم رکھنے کے لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ہمیں اس بات کا تو پتہ چلے کہ خرابی کہاں ہے۔ لیکن اس خرابی کو اس طرح مشتہر نہ کیا جائے کہ جس میں خرابی ہو وہ اسے اپنی ذات پر حملہ سمجھے۔ اگر اسی کو بتایا جائے اور الگ ہو کر بتایا جائے تو یقیناً اس بات کا بہت زیادہ امکان ہے کہ وہ اپنی اصلاح کرلے گا۔ لیکن اگر اس کی برائی کو مشتہر کیا جائے تو اس بات کا امکان ہے کہ وہ ضد میں آکر اور بھی برا بننے کی کوشش کرے گا۔ پس عیب شماری کی بجائے اور عیب کا پتہ چلنے پر اسے مشتہر کرنے کی بجائے چاہئے یہ کہ جس میں آپ نے عیب دیکھا ہے اس سے بات کریں۔ اس کا آئینہ بن جائیں۔ اور اسے مشورہ دیں کہ یہ عیب دور ہونا چاہئے۔ بہت امکان اس بات کا ہو گا کہ وہ اس عیب کو دور کر دے گا۔ پس اس بات کو مشعل راہ بنا لینا چاہئے کہ جیسا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کیلئے) نے فرمایا ہے کہ عیب شماری نہ کی جائے۔ عیب شماری کرنے سے اپنا بھی بھلا نہیں ہوتا اور معاشرے میں بھی ابتری پھیلتی ہے۔

تم اپنے کام سے رکھو اگر کام
تمہیں محنت کا مل جائے گا انعام
کسی کو دیکھ کر میلی نظر سے
مجھے ڈر ہے کہ ہو جاؤ گے بدنام

ابوالاقبال

طوفانِ بہاراں

ہر ایک رَوش گلپوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہئے
ہر طبعِ جواں مے نوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہئے

اک صبحِ درخشاں کے جلوے در آئے ہیں بزمِ ہستی میں
تاریکیٔ شب رُوپوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہئے

ایمان و یقیں کی لَے میں عنادل نغمہ سرا ہیں گلشن میں
باطل کی صدا خاموش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہئے

اس میکدۂ عرفان میں اب تسنیم کے دھارے بہتے ہیں
ہشیاری بھی بے ہوش ہوئی طوفانِ بہاران کیا کہئے

غنچوں نے چٹک کر فطرت کا پیغامِ محبت پیش کیا
ہر چیز سراپا گوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہئے

گو برق نشیمن سوز سہی' اپنا ہے مقدّر سب سے جُدا
رحمت کا یہی آغوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہئے

ربوہ کی زمیں کی خوشبو سے ایک زمانہ مہکا ہے
گویا کہ زمیں گلپوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہئے

پیغام خدا پہنچاتے ہو' اللہ تمہارے ساتھ رہے
اے مردِ مجاہد جاتے ہو' اللہ تمہارے ساتھ رہے

نورِ فطرت

جو شخص خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی دنیا ٹھیک ہو جاوے' خود پاک دل ہو جاوے' نیک بن جاوے اور اس کی تمام مشکلات اور دکھ دور ہو جاویں اور اس کو ہر طرح کی کامیابی اور فتح و نصرت عطا ہو تو اس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ایک اصول بتایا ہے (-) کامیاب ہو گیا۔ بامراد ہو گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ تزکیہ نفس میں ہی تمام برکات اور فیوض اور کامیابیوں کا راز پنہاں ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

قیمت		روزنامہ
دو روپیہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ	الفضل ربوہ

خلافت لائبریری ربوہ

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۵۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فائٹولا کا۔ہڈیوں کا درد۔ چھاتی کا کینسر' دودھ پلانے والی عورتوں کی مفید دوا' اور ناک کے کینسر کا علاج

لیڈم : گہری چوٹوں کا علاج' گھوڑے کی ٹیٹنس' نسوں کی تکلیف کا علاج

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام ملاقات میں مورخہ ۲۔جنوری ۱۹۹۵ء کو ہومیو پیتھک کلاس میں فرمودہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۵۷

لندن : ۲۔ جنوری ۱۹۹۵ء۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کلاس میں فائٹولا کا اور لیڈم پڑھائی۔ نیز اپنے ذاتی تجربات کی روشنی میں اہم تصریحات فرمائیں۔

فائٹولا کا PHYTOLACCA یہ دوا موٹاپے کے علاج میں شہرت رکھتی ہے۔ بعض مریضوں کو فائٹولا کا دیا گیا اس نے اچھا اثر دکھایا۔ میوکس بھی اس مقصد کے لئے استعمال ہوتی ہے مگر میوکس کے برعکس یہ دل پر اثر نہیں کرتی۔ اسے احتیاط کے بغیر نہیں دینا چاہئے۔

فائٹولا کا کو بہت کم استعمال کیا جاتا ہے حالانکہ روزمرہ زندگی میں اس کا زیادہ استعمال ہونا چاہئے۔ اس کی علامات مرکری سے ملتی جلتی ہیں۔ مرکری کی علامات سردی اور نمی میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ رات کو بڑھتی ہیں۔ بستر میں بڑھتی ہیں۔ فائٹولا کا کا کمر درد سردی اور نمی سے پیدا ہوتا ہے اور بستر گرم ہو تو شروع ہوتا ہے۔

جس کو مرکری کی پوائزننگ ہو اس کا علاج فائٹولا کا ہے دونوں گلینڈز کی دوائیں ہیں۔ گلینڈز پر بہت اثر رکھتی ہیں۔ گلینڈز پھول جاتے ہیں۔ عورتوں کو یہ دوا خاص طور پر پیش نظر رکھنی چاہئے۔ کئی بیماریوں میں مفید ہے۔

وہ جگہ جہاں ہڈی کے ساتھ گوشت لگا ہو۔ وہاں جلد کا زود حس ہو جانا جیسے چھل گئی ہو۔ دکھن ہو۔ اس میں بھی فائٹولا کا یاد رہنی چاہئے۔

ہڈیوں کا درد ہڈیوں کے درد میں مرکری مشہور ہے۔ ہڈیوں کے درد کے کئی علاج ہیں مثلاً یوپاٹوریم EUPATORIUM کتری کے کاٹنے سے جسم میں سخت درد کا بھی علاج ہے۔

ہڈی کے درد سے مراد ہڈی کے اندر درد نہیں بلکہ اس کے اردگرد جو جھلیاں سی ہوتی ہیں ان میں درد ہونا۔ فائٹولا کا ان باتوں میں مرکری سے مشابہ ہے۔

السر جو گلے میں' جلد میں' میوکس ممبرین میں ہو' اس میں بہت اچھی دوا ہے۔ مرکری کا نقشہ بھی اسی قسم کا ہے اس میں اگر فائٹولا کا دے بھی دی جائے تو اس کی مدد ہائپر سلف یا سلیشیا سے کرنی پڑتی ہے۔ اس کی میوکس ہائپر سلف سے ملتی ہے جو ہر وقت گلے میں رہتی ہے گاڑھی چمٹ جانے والی ہوتی ہے۔

چھاتی کا کینسر دودھ پلانے والی عورتوں میں یہ دوا بہت اچھی ہے۔ وہ علامتیں نہ مرکری میں ہیں نہ اور کسی معروف دوا میں۔ چھاتی کا کینسر گلینڈز سے شروع ہوتا ہے۔ تین دوائیں ایسی ہیں جو کینسر کی پہلی سٹیج میں کینسر کے احتمال کو ختم کر دیتی ہیں۔ وہ گٹھلیاں کینسر نہیں بنتیں جو بن سکتی ہیں۔ یہ تین دوائیں یہ ہیں۔

فائٹولا کا

برائیونیا

بیلاڈونا

ان سب میں بریسٹ کا سخت ہونا بہت نمایاں ہے۔ پوری بریسٹ سختی سے گٹھلی سی بن جاتی ہے۔

دودھ پلانے والی عورتوں کی مفید دوا فائٹولا کا دودھ پلانے والی عورتوں کے لئے بہت مفید ہے دودھ کھٹا ہو' پھٹا ہوا' گٹھلیاں بنی ہوئی' رنگت میں بھی فرق اور زہریلے مادے ہوتے ہیں۔ یہ کسی اور دوا میں نہیں۔ فائٹولا کا اس میں پوری شفا دیتی ہے۔ اس صورت میں بچے کو دودھ نہیں پلانا چاہئے۔

جن عورتوں کے دودھ میں کمی ہو ان میں فائٹولا کا بھی مفید ہو سکتی ہے۔

اس میں چھاتی کی تکلیفوں کا جو رجحان ہے وہ ٹھنڈے اور نم دار موسم میں نمایاں ہوتا ہے۔ جن کا زیادہ رجحان فائٹولا کا کی طرف ہو ان کا نزلہ چھاتی پر گرتا ہے۔ چھاتی کے گلینڈز میں زہر آجاتا ہے۔ سختی اور دردیں ہوں تو ایسی حالت میں فائٹولا کا زود اثر دوا ہے۔ دودھ دھاگے دار بن جاتا ہے۔ جس طرح لکڑی کا جالا ہو۔ یہ ڈیپتھیریا میں بھی مفید ہے۔

پوٹنسی کے بارے میں رہنما اصول

پوٹنسی کے ایک سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا اگر پوٹنسی کا صحیح تجربہ نہ ہو تو ۳۰ میں شروع کریں۔ جن دواؤں کا بتایا جائے ان میں ۱۰۰۰ یا دس ہزار سے آگے نہ بڑھیں۔ مریض کے مطابق پوٹنسی چاہئے۔ مثلاً نکس وامیکا نیند کے اڑنے کی دوا ہے۔ ایک مریض نے ۳۰ میں کھائی کوئی اثر نہ ہوا۔ ۲۰۰ کی کھائی تو فوراً نیند آگئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس اصول پر عموماً عمل کریں کہ ۳۰ میں روزمرہ میں استعمال کریں۔ پھر ۲۰۰ یا ۱۰۰۰ لیکن دس ہزار یا لاکھ میں احتیاط کریں۔ غلط دوا دے دی گئی تو اس کا اثر لمبا چلتا ہے اور اسے انٹی ڈوٹ کرنا بھی آسان نہیں ہوتا۔

جو کہا گیا ہے کہ یہ کینسر کو روکنے میں مفید ہے یہ کیسے کہا گیا ہے؟ کیا پتہ ہے کہ گٹھلی نے کینسر بننا تھا یا نہیں۔ کینٹ نے اس کا حل یہ نکالا ہے کہ یہ کینسر میں تاخیر ڈال دیتی ہے۔ یہ بھی صحیح جواز نہیں ہے۔ اس لئے میرے خیال میں اگر صحیح علاج کیا جائے تو کینسر بننے کا احتمال ختم کر دیتی ہے۔ ایسے مریض پر مستقل نظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر علامتیں عود کر آئیں تو وہی دوا دوبارہ دیں۔ اگر نگرانی ہو تو یہ نہیں ہو سکتا کہ کینسر ہو جائے کیونکہ کینسر اچانک نہیں آیا کرتا۔

ناک کا کینسر فائٹولا کا کی ایک چیز بہت نمایاں ہے۔ باقی ادویہ میں وہ کم ہے۔ وہ ہے ناک کا کینسر۔ اس کا بہت کم ادویات میں ذکر ملتا ہے۔ فائٹولا کا میں اس کا نمایاں ذکر آتا ہے۔

حجام کی کھجلی۔ فنگس انفیکشن۔ جہاں جہاں بال کاٹے جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے دانے سے ہو جاتے ہیں جو نہ بڑھتے ہیں نہ کم ہوتے ہیں۔

ایسی خارش جو ختم ہی نہ ہو سر پر منہ پر وغیرہ اس میں فائٹولا کا دی جائے۔

یہ رنگ ورم RING WORM کی بھی دوا ہے۔ یہ بڑی پریشان کن بیماری ہے۔ سر سے بالوں کے گچھے کے گچھے اترتے ہیں۔ یہ کیوپرم میں بھی ہے اور فائٹولا کا میں بھی۔ رنگ ورم جسم کے کسی بھی حصے میں ہو سکتا ہے۔

بال توڑ جہاں بال ٹوٹے اور جلد کے اندر چلا جائے یا کھینچ کر توڑتے ہوئے جلد کے اندر سے ٹوٹے تو چھالے پیدا کرتا ہے۔ بہت تکلیف دیتا ہے۔ اس کا علاج سلیشیا۔ ہیپر سلف یا نیٹرم میور ہے۔

لیڈم پی ۔ LEDUM P حضرت صاحب نے فرمایا کئی دفعہ میں نے لیڈم کے مختلف کمبی نیشن بتائے ہیں۔ مثلاً آرنیکا۔ لیڈم۔ آرسنک یا آرنیکا۔ لیڈم۔ لیکیسز

یہ زہریلے جانوروں کے کاٹے کا علاج ہے۔ رومیٹزم (جوڑوں کا درد) نیچے سے اوپر جائے۔ ٹھنڈ سے آرام آتا ہو اتنا کہ بعض مریض پاؤں برف ملے پانی میں رکھتے ہیں۔

لیڈم کو سانپ کے زہر سے مشابہت ہے۔ لیکیسز سے یہ سب سے زیادہ ملتا ہے۔ لیکیسز کی تکلیف اوپر سے نیچے آتی ہے۔ اوپر کے دھڑ میں علامات زیادہ اور ٹانگ کے حصے میں کم ہوتی ہیں۔ سر سے بازو سے حرکت دل کی طرف ہوتی ہے۔

گہری چوٹوں کا علاج لیڈم بائیں طرف ہونے کے لحاظ سے لیکیسز سے زیادہ مشابہ ہے۔ جہاں تک چوٹوں کا تعلق ہے۔ اگر چوٹیں گہرا اثر چھوڑ جائیں۔ یا زخم لگیں اور لمبا عرصہ ان میں تکلیف باقی رہے۔ کیل چبھ جائے یا کانٹا چبھ کر اندر رہ گیا ہو۔ یا گند اندر رہ گیا ہو۔ اس کے زخموں سے درد کی لہریں' باوجود ایک زخم مندمل ہو گیا ہو' بجلی کے کوندوں کی طرح اٹھتی ہیں۔ اس میں لیڈم اچھی دوا ہے۔ اگر درد کی لہروں کے ساتھ تشنج ہو جائے تو اس کو بھی دور کر دے گا۔

گھوڑے کی ٹیٹنس گھوڑے کی لید ٹیٹنس پیدا کرنے میں شہرت رکھتی ہے۔ لیکن اگر گھوڑے کے پاؤں میں کیل چبھ جائے جو ہڈی کے قریب اندر تک چلا جائے تو گھوڑے

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد مقصود احمد منیب

وادیٔ سوات - تاریخی پسِ منظر

چھ لاکھ نفوس کی آبادی پر مشتمل چار ہزار مربع میل کے وسیع و عریض رقبہ پر پھیلی ہوئی خوبصورت، سحرانگیز وادی، وادیٔ سوات۔

وجہ تسمیہ:۔ وادی سوات کا نام وادی سوات یا "سواد" کس طرح پڑا، اس کے متعلق مستند تاریخی شہادت نہیں ملتی۔ تاہم ۱۰۰۱ء میں سلطان محمود غزنوی کے زمانے میں اسے اس نام سے پکارا گیا۔ لیکن یونانی مورخین بلکہ خود سلطان محمود غزنوی نے سوات کے نام سے اس کا ذکر نہیں کیا۔

حدود اربعہ:۔ اگرچہ زمانہ قدیم سے لے کر آج تک سوات کا حدود اربعہ اور رقبہ بدلتا رہا ہے لیکن موجودہ حالت میں اس کے شمال میں ریاست چترال، مغرب میں دیر، جنوب میں ضلع مردان اور مشرق میں امب اور دریائے سندھ واقع ہیں۔

اقوام:۔ سوات کی چھ لاکھ آبادی میں غالب اکثریت یوسفزئی پشتونوں کی ہے جو بابوزئی، متوزی، ازی خیل، سامیزئی، نیکی خیل اور شموزئی وغیرہ پر مشتمل ہیں۔
پشتونوں کے علاوہ کوہستانی، اجڑ، گوجر اور پراچہ ذات کے لوگ بھی وادی سوات میں آباد ہیں۔ اجڑ اور گوجر قوم بکریاں اور گائے بھینس پالتے ہیں اور عموماً دودھ، گھی بیچ کر گزارا چلاتے ہیں اور ان میں سے کچھ زراعت پیشہ بھی ہیں۔ اور پراچہ ذات کے لوگ اکثر و بیشتر تجارت پیشہ ہیں۔

دریا:۔ سانپ کی طرح پھنکارتا ہوا پہاڑوں کے درمیان بہتا ہوا دریائے سوات شمال سے آکر جنوب مغرب میں تقریباً ۸۴ میل تک سوات کی پوری وادی کے وسط سے گزرتا ہوا چکدرے کے پاس سے جا نکلتا ہے۔

پہاڑ:۔ جابجا خوبصورت رنگین پہاڑوں کی قطاریں ہیں اور کوہ مانکیال سب سے اونچا پہاڑی سلسلہ ہے اور اس کی سب سے اونچی چوٹی کوہ فلک سیر ۲۱۰۰۰ فٹ اور دوسری ۸۵۰۰ فٹ اونچی ہے۔ علاوہ ازیں کوہ دوسری کی اونچائی ۱۰۰۰۰ فٹ اور کوہ ایلم کی ۹۲۵۰ فٹ ہے۔

جھیلیں:۔ اس خوبصورت وادی کی خوبصورتی میں بحرین کے اوپر پہاڑ کی چوٹی پر واقع جھیل بھی بہت اضافہ کرتی ہے۔ اور پھر ایک دوسری جھیل بھی ہے جو "سیدگئی" کے نام سے بحرین سے آٹھ میل کے فاصلے پر ہے۔

جنگلات:۔ جب ہم اس وادی میں داخل ہوتے ہیں خصوصاً کوہستان کے علاقے میں تو صنوبر، دیودار، چیل اور انند کے بڑے گنجان اور گھنے جنگلات بھی دکھائی دیتے ہیں۔ جن سے عمارتی لکڑی اور تارپین اور بیروزہ وغیرہ بھی بکثرت حاصل ہوتا ہے۔

پھل پھول:۔ اس وادی کے میدانی علاقے توت، ناشپاتی، سیب، مالٹے، سنگترے، آلوچے، اور شفتالو وغیرہ کے باغات سے پر ہیں تو دوسری طرف پہاڑی درے اخروٹ املوک کے درختوں سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ پھلوں کے علاوہ پھولوں میں گل نرگس اپنی بہار دکھاتا ہے۔ اور اس علاقے میں شہد بھی بکثرت پایا جاتا ہے۔
وسطی سوات کی زمین، ندی نالوں کی کثرت کے سبب بہت زرخیز ہے۔ چاول، جو، گیہوں اور سرسوں کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

پرندے، جانور:۔ پہاڑوں کے دامن میں تیتر، بھٹ تیتر، چکور، لوے اور مور کے مشابہ بڑی خوبصورت کلغی والے پرندے (مرغ زریں) بہت کثرت سے اٹھکیلیاں کرتے پائے جاتے ہیں۔
کسی زمانے میں شیر، ریچھ، بندر، جنگلی سور، بھیڑیئے، ہرن اور پہاڑی دمبے بھی اس وادی میں بہت ہوتے تھے۔ لیکن اب سوائے پہاڑی بکروں اور گیدڑوں وغیرہ کے دوسرے مذکورہ جانور کم دیکھنے میں آتے ہیں۔

ذخائر:۔ سوات کی سحرانگیز وادی میں بعض مقامات پر چینی مٹی کے ذخائر بھی پائے گئے ہیں اور کچھ عرصہ سے ایک اعلیٰ قسم کے زمرد کی کان بھی دریافت ہوئی ہے۔
وادی سوات کے پہاڑوں پر دواؤں میں کام آنے والی جڑی بوٹیوں کی بہتات ہے۔ یہ پرکشش اور جاذب نظر وادی ایک عجیب قسم کے خشک و تر، سرد و گرم، نشیب و فراز، میدانی و کوہستانی قطعات کا مجموعہ نظر آتی ہے۔ جس میں دریا، ندی نالے جھیلیں اور آبشاریں، لہلہاتے کھیت، باغات، مرغزار، کچھ برف پوش اور کچھ دیودار اور صنوبر سے ڈھکے ہوئے فلک بوس پہاڑوں جیسے مختلف و متنوع مناظر پائے جاتے ہیں۔ جن کی سیروسیاحت کے لئے قدیم زمانہ سے آج تک اطراف واکناف سے ملکی و غیر ملکی لوگ کھنچے چلے آتے ہیں۔

قابل دید مقامات:۔ سیدو شریف، منگورہ کے بازار، وادی کالام، بحرین کی جھیل، مرغزار اور میاندم، مالم جبہ، باچا کلے کی عالیشان مساجد، مرغزار کا سفید محل اور جہانزیب کالج قابل دید عمارات و مقامات ہیں۔

سڑکیں:۔ ریاست کی تشکیل کے بعد والی ریاست نے کئی بڑی اور پکی سڑکیں بنوائیں جن میں سیدو شریف، منگورہ سے چکدرہ مالاکنڈ والی سڑک منگورہ سے مدین اور بری کوٹ سے براہ کوہ کڑاکڑ بونیر والی سڑک خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ایک سڑک کالام تک گئی ہے اور اب تو کالام سے گلگت تک ایک بڑی پختہ سڑک بن چکی ہے جس سے اس علاقہ میں تجارت کو بہت فروغ ملا ہے۔

تاریخ سوات:۔ یوں تو سوات کی تاریخ بہت قدیم ہے لیکن قیاس و تخمین سے قطع نظر تحریری دستاویزات سے جو حالات معلوم کئے جا سکے ہیں وہ ۳۲۶ق۔م یعنی سکندر اعظم سے شروع ہوتے ہیں جبکہ وہ ایران کو فتح کر کے کابل سے کنڑ ہوتا ہوا وادی سوات میں داخل ہوا۔ اس کی آمد کے وقت سوات آباد تھا۔ اور اس پر ایک بدھ حکمران کی حکومت تھی اور بعد میں یہ علاقے سلیوکس نے ۳۰۴ قبل مسیح میں فتح کر لیا۔ اور سوات، بونیر اور سرحدی علاقہ جات، راجہ چندر گپت کو دے دیئے۔ یہ علاقہ بدھوں کے ایک متبرک مقام کی حیثیت سے مشہور تھا۔ یہاں بدھوں کی سینکڑوں خانقاہیں تھیں جن کی یاترا کے لئے دور دور سے لوگ آتے تھے۔

حکومتیں:۔ ۴۵ء میں یہ علاقہ راجا کنشک کے زیر تسلط تھا پھر رام راجا کے زیر نگیں آیا رام کی وفات کے بعد ۲۰۰ء میں سوات اور بونیر راجا وراٹھ کی قلمرو میں شامل ہوئے۔ پھر راجا بٹی سوات کا حکمران بنا، وادی سوات کے مشہور حکمران میں ایک مشہور راجہ ہوڈی گزرا ہے جس کے نام پر مینگورہ سے مغرب کی طرف چھ میل کے فاصلے پر ہوڈی گرام ایک گاؤں بھی آباد ہے۔ ان بدھ حکمرانوں کا آخری حاکم راجا گیرا تھا۔
بدھ سیاحوں میں سے پہلا سیاح فاہیان ۴۰۳ء میں کوہ ہندوکش کے راستے سے سوات پہنچا اور کافی عرصہ یہاں قیام کیا۔ دوسرا سیاح تسنگ یان، کافرستان سے ہوتا ہوا سوات پہنچا۔ اس نے لکھا کہ سوات میں بدھ مت عروج پر ہے۔ تیسرا مشہور سیاح ھیون تسانگ ۶۳۵ء میں کابل کے راستہ سوات میں داخل ہوا۔ جس نے لکھا کہ بدھ مت سوات میں زوال پذیر ہے اور دریائے سوات کے کنارے اکثر خانقاہیں ویران ہو چکی ہیں۔ ۷۵۲ء میں چین کے آخری سیاح ووکنگ کے سفرنامے سے معلوم ہوتا ہے کہ آٹھویں صدی میں بدھ مت یہاں سے رخصت ہو کر افغانستان کے رستے چین میں پھیل کر خوب عروج حاصل کر چکا تھا۔ تاہم اسلام کی آمد تک یہ کسی نہ کسی شکل میں موجود

باقی صفحہ ۶ پر

ہفت روزہ دی ٹروتھ نائیجیریا - ۷- جنوری ۱۹۵۵ء

ہماری تاریخ

Phone: 2602
P.O.Box 418
Cables
Ahmadiyyat

the TRUTH

LAGOS, FRIDAY January 7, 1955

THE FIRST NEWSPAPER IN NIGERIA

Sierra Leone Ahmadis Confer And Make Elaborate Plans To Further Cause Of Ahmadiyyat

Allah's Treasures And Sources Are Limitless And Abundant And He Will Cause Us To Succeed — Says , Ali

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرنٹیئر پوسٹ (۹- جنوری ۱۹۹۵ء) میں شائع شدہ ایک خط

چیچنیا کی آزادی کی پائمالی

آیا چیچنیا ایک آزاد ملک اور ریپبلک کے طور پر زیادہ دیر تک قائم بھی رہ سکے گا یا نہیں' اس کے متعلق تو فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا مگر اس نے جس طرح روسی فوجوں کے مقابلہ میں اپنی مدافعت کی ہے۔ اس نے دکھا دیا ہے کہ کس طرح زندہ قوموں کو جارحیت کا مردانہ وار مقابلہ کرنا چاہئے۔

یہ ملک پچھلے تین سال سے ایک آزاد ملک کے طور پر قائم ہے۔ اور لوگوں کو علم ہو گیا ہے کہ آزادی کیا ہوتی ہے۔ نہ صرف یہ کہ انہیں اپنی آزادی کی قدر و قیمت معلوم ہو گئی ہے۔ اور وہ اس کی پوری (Giving it full regard) عزت و اکرام کرتے ہیں۔

چیچنیا کے مقابلے میں روس ایک بہت بڑی طاقت ہے اور اس کے پاس بے شمار فوجیں ہیں۔ لیکن چیچنیا نے جس طرح سے اپنی مدافعت کی ہے وہ روس کے لیڈر کے لئے انتہائی پریشان کن ہے شائد اس کا خیال یہ تھا کہ چیچنیا پر قبضہ کے لئے اسے فوجیں استعمال نہیں کرنا پڑیں گی اور صرف دھمکیوں سے ہی اس کا مقصد پورا ہو جائے گا۔ لیکن نتیجہ اس کی خواہش کے مطابق نہیں نکلا ہے۔

روسی لیڈر نے جتنے زیادہ دھمکی آمیز بیانات جاری کئے اتنا ہی چیچنیا کے لوگوں نے اپنے اس ارادہ میں پختگی کا اظہار کیا کہ ہم ایک آزاد قوم کی طرح زندہ رہیں گے۔ ان کے صدر نے ان کو بتایا کہ شکست ماننے اور غلاموں کی طرح زندہ رہنے سے بہتر ہے کہ انسان ایک آزاد شہری کی طرح اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دے۔ چیچنیا کے لوگوں نے اپنے صدر پر پورے بھروسے کا اظہار کیا ہے۔ اور جو کچھ ان کے صدر نے ان سے مطالبہ کیا ہے اس پر وہ پورے اترے ہیں۔

اس سلسلے میں تمام دنیا کی رائے عامہ روس کے خلاف ہو چکی ہے۔ اور روس کی پارلیمنٹ نے بھی یہ فیصلہ دے دیا ہے کہ چیچنیا کے خلاف جنگ فوری طور پر بند کر دی جائے۔ اور ان تمام اقدامات کو روک دینا چاہئے جو چیچنیا کے خلاف اٹھائے جا رہے ہیں۔

آیئے ہم سب مل کر دعا کریں کہ روس کو کبھی یہ موقعہ نہ ملے کہ وہ چیچنیا کی آزادی کو اپنے پاؤں تلے کچل سکے۔ اور آیئے ہم یہ بھی دعا کریں کہ چیچنیا کے لوگ ایک آزاد قوم کے طور پر زندہ رہیں اور دنیا کی چھوٹی مگر آزاد قوموں کے لئے ایک روشن مثال بن جائیں۔

نسیم سیفی

Sounds from Far and Near

What are these sounds
With which my hearing abounds
They come from far and near
But never, never they are clear
Whether asleep or I am awake
A sort of humming, they make
They stir my heart and soul
They play a mysterious role
At times they are so dear
That I would like to hear
And do whatever they say
And follow their unknown way
They dive into my heart
They tell me to play my part
To make a new start
Like a man, so so smart
At times I do not care
I just let them be there
I feel that I am so busy
Or my head is so dizzy
That I cannot think and act
They are a fancy, not a fact
My Lord You let me know
How these sounds come and go
Is someone really there
Who would like to take care
Of my good and bad
And make me mighty glad
I have a dimly view
That it's You, my Lord, You
If it's so, then my Dear
I am very anxious to hear
I cannot see Your face
My Gracious God ! one grace,
You talk from far or near
Let sounds be very clear.

دور و نزدیک کی آوازیں

یہ آوازیں کیا ہیں
جن سے میری سماعت بھری ہوئی ہے
یہ دور سے بھی آتی ہیں اور نزدیک سے بھی
لیکن یہ کبھی صاف سنائی نہیں دیتیں
میں سویا ہوا ہوں یا میں جاگ رہا ہوں
ایسے لگتا ہے کہ یہ گنگنا رہی ہیں
اور یہ میرے دل اور میری روح میں ہیجان برپا کر دیتی ہیں
یہ ایک رازدارانہ کردار ادا کرتی ہیں
کبھی یہ اتنی پیاری لگتی ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ انہیں سنتا رہوں
اور جو کچھ وہ کہتی ہیں وہی کروں
اور ان کے انجانے راستے پر چل پڑوں
یہ میرے دل میں اتر جاتی ہیں
اور مجھ سے کہتی ہیں اپنا کردار ادا کر
دوبارہ آغاز کر
ایک ایسے شخص کی طرح جو بہت ہوشیاری سے کام کرنے والا ہو
بعض اوقات میں ان کی بالکل پرواہ نہیں کرتا
میں کہتا ہوں
جو آوازیں آتی ہیں تو آتی رہیں
میں تو بہت مصروف ہوں
یا یہ کہ میرے سر میں اتنی زیادہ گرانی ہے
کہ میں سوچ نہیں سکتا
اور کچھ کر نہیں سکتا
یہ ایک خیالی بات ہے کوئی حقیقت تو نہیں
میرے خدا! تو مجھے آگاہی عطا فرما
یہ آوازیں کس طرح آتی ہیں
اور چلی جاتی ہیں
کیا واقعی کوئی وجود موجود ہے
جو میری اچھائی اور میری برائی کا خیال رکھتا ہے
اور اس طرح مجھے بہت زیادہ خوشی پہنچانی چاہتا ہے
میرے سامنے ایک دھندلا سا نظارہ ہے
میں سمجھتا ہوں کہ یہ تو ہے میرے آقا! اور اگر ایسا ہی ہے تو میرے پیارے!
میں یقیناً ان آوازوں کو سننے کے لئے بیتاب ہوں
میں تیرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا
میرے مہربان خدا! مجھ پر ایک فضل فرما
تو دور سے بول یا نزدیک آکر
لیکن ان آوازوں کو بالکل صاف صاف سنائی دینے والی بنا دے

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

امانت یکصد یتامیٰ

۱- جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

۲- حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی' دار الضیافت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

اسرائیل اور مصر میں لفظوں کی جنگ

مصر کے صدر حسنی مبارک کے ایک قریبی ساتھی نے کہا ہے کہ مصر اسرائیل کو سزا دے سکتا ہے اور وہ یہ ہوگی کہ اسلامی عرب ممالک سے اس کی امن کی کوششوں کو ناکام بنا دے۔ یہ بیان اس صورت حال کی عکاسی کرتا ہے جس میں دونوں ممالک آج کل مصروف ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان لفظوں کی جنگ جاری ہے۔

عرصہ ۱۵ سال قبل مصر نے سارے عالم عرب کی سخت مخالفت مول لے کر اس اسرائیل سے صلح کی۔ سارے عربوں نے مصر کا بائیکاٹ کر دیا۔ اسلامی کانفرنس اور عرب لیگ سے اسے نکال دیا گیا۔ خود مصر میں اس قدر شدید مخالفانہ رد عمل ہوا کہ صدر انوار السادات کو جو اس صلح کے معاہدہ کے معمار تھے اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑے اسلحہ کی ایک نمائش کی جب صدر سادات سلامی لے رہے تو فوج کے ٹرکوں میں سے مسلح فوجی اچانک نکل کر باہر آگئے اور انہوں نے صدر سادات اور تقریب کے شرکاء پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ ایک قیامت کا سماں تھا جو برپا ہو گیا۔ صدر سادات اور ان کے بعض ساتھی۔ اور بعض مہمان اندھا دھند فائرنگ کی زد میں آکر ہلاک ہو گئے۔

اتنی بھاری قربانیاں دینے کے باوجود مصر اور اسرائیل کے تعلقات میں کوئی گرمجوشی پیدا نہ ہو سکی۔ عرصہ ۱۴۔ ۱۵ سال کا گذرا۔ وقت نے انتہا پسندوں کے موقف میں نرمی پیدا کی۔ اور فلسطینی خود ہی اسرائیل سے صلح پر آمادہ ہو گئے۔ یہ اگرچہ مصر کے ۱۵ سالہ پرانے موقف کی فتح تھی۔ لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ اب مصر اور اسرائیل کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو رہی ہے۔

چند دن قبل اسرائیل کی طرف سے یہ خبر ملی تھی کہ وہ بعض اقدامات کے ذریعے مصر کو سزا دینا چاہتا ہے۔ مصری اعلیٰ شخصیت نے جواباً کہا ہے کہ اسرائیل کو علم ہونا چاہئے کہ مصر بے بس نہیں ہے۔ اس کے ہاتھ بندھے ہوئے نہیں ہیں اور نہ ہی عربوں میں موجود اس کے اثر و رسوخ میں کوئی کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا مصر اسرائیل کو سزا دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور عربوں اور اسلامی ممالک کے ساتھ اپنے اثر رسوخ کو استعمال کر سکتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ جا سکتا ہے۔ اگرچہ سردست ایسی باتیں کرنا فائدہ مند نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ اسرائیلی وزارت خارجہ کی طرف سے جو ایک خفیہ رپورٹ سامنے آئی ہے کہ بعض اقدامات کے ذریعے مصر کو اس کے منفی رویہ کی سزا دی جائے۔ یہ رپورٹ خود دانستہ طور پر سامنے لائی گئی ہے تاکہ مصر کو دھمکی دے کر بلیک میل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس رپورٹ کا اسرائیل کی طرف سے جان بوجھ کر شائع کیا جانا امن کی امیدوں کے لئے ایک دھچکا ہے۔ اس رپورٹ سے مصر بھر میں شدید رد عمل ہوا ہے۔ اگرچہ اسرائیل نے سرکاری طور پر اس کی تردید کی ہے۔

مصر اور اسرائیل کے درمیان تنازعہ کی ایک وجہ یہ ہے کہ اسرائیل نے ایٹمی ہتھیاروں کو محدود کرنے کے معاہدے (این پی ٹی) پر دستخط کرنے سے انکار کیا ہے۔ جبکہ مصر پہلے ہی اس پر دستخط کر چکا ہے۔ اب مصر نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے دستخط نہ کئے تو وہ اس معاہدے کی تجدید نہیں کرے گا۔

یاد رہے کہ مغربی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیل کے پاس ۱۰۰ ایٹمی وار ہیڈز ہیں۔ اس بات کو سادہ طور پر بیان کیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسرائیل کے پاس ۱۰۰ ایٹمی بم ہیں۔

اسرائیل کے نائب وزیر خارجہ اگلے ہفتے قاہرہ جا رہے ہیں تاکہ وہ کشیدہ صورت حال کو ختم کرنے کی کوشش کر سکیں۔

☆ ○ ☆

آبادی کے پروگرام سے آگاہی

گذشتہ ہفتہ کے روز پنجاب کے گورنر چوہدری محمد الطاف حسین نے اس بات پر زور دیا کہ عوام الناس میں یہ آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ آبادی کے پروگرام کی کامیابی کے لئے تمام وسائل استعمال کرنے ضروری ہیں۔ اور ایسا حکومت کے ساتھ مل کر کیا جانا چاہئے۔ حکومت کے علاوہ غیر حکومتی تنظیموں کو بھی اس میں بھرپور حصہ لینا چاہئے آپ فیملی منصوبہ بندی کے ایک روزہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ سیمینار قاہرہ کانفرنس کے بعد فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن آف پاکستان نے اقوام متحدہ پلاننگ ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر منعقد کیا۔ گورنر نے کہا کہ اس معاملہ میں عوام الناس کو بھرپور حصہ لینا چاہئے تاکہ آبادی کی بہبود کے پروگراموں کا ہدف حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کی پاکستان میں کامیابی کے لئے تین باتیں ضروری ہیں۔ ایک تو یہ کہ اسے فراخ دلانہ ترقی کا ایک عنصر بنا دینا چاہئے۔ عوام الناس کے لئے ان کی ضروریات مہیا کی جائیں خاص طور پر خواتین کے لئے۔ ان کی صحت کا پورا پورا خیال رکھنے کا انتظام کیا جائے۔ اور ہر شخص کو اس بات کی آزادی دی جائے کہ وہ اپنی فیملی کے متعلق فیصلہ کرے کہ کتنے افراد ہونے چاہئیں۔ انہوں نے غیر حکومتی تنظیموں کو یقین دلایا اور اسی طرح بعض دیگر تنظیموں کو بھی جو اس سلسلے میں کام کر رہی ہیں کہ انہیں حکومت کی طرف سے پوری حمایت حاصل رہے گی۔

گورنر نے چین کی مثال دی جہاں انہوں نے فیملی میں صرف ایک بچے کی اجازت دی تھی اور کہا کہ پاکستان میں بھی ہو سکتا ہے کہ فیملی کے افراد کی تعداد مقرر کر دی جائے لیکن اس میں فیملی کے سربراہ کا فیصلہ بھی شامل ہو گا۔

گورنر نے مزید کہا کہ منتخب نمائندوں کو چاہئے کہ وہ بھی اپنا کردار ادا کریں اس سلسلے میں انہوں نے ہندوستان کے ممبران پارلیمنٹ کا ذکر کیا۔ جنہوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ان کے صرف دو بچے ہونے چاہئیں۔ جہاں تک ملّا کے کردار کا تعلق ہے۔ خاص طور پر اس پروگرام کے سلسلے میں گورنر نے کہا کہ وہ اب کسی قسم کا خطرہ نہیں بن سکتے۔ کیونکہ انہیں معاشرے نے مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بعض گروہ ایسے تھے جنہوں نے قائداعظم کے ساتھ ہاتھ نہیں بٹایا تھا۔ جبکہ پاکستان کی تحریک جاری تھی اور قائد نے بھی اس بات کی ضرورت نہیں سمجھی کہ ان کی مدد حاصل کی جائے۔ چوہدری محمد الطاف حسین نے کہا کہ ملالوگوں نے بڑے بڑے وعظ تو دئے ہیں لیکن وہ لوگوں کو متاثر نہیں کر سکے۔ انہوں نے انڈونیشیا کی مثال دی کہ وہاں پر یہ لوگ منصوبہ بندی کے حق میں وعظ کر رہے ہیں۔ اور اس سلسلے میں گورنر موصوف نے پاکستان کے حقیقی علماء سے کہا کہ انہیں بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ انہیں جمعہ کے خطبوں میں اس بات کی طرف عوام الناس کو توجہ دلانی چاہئے۔ گورنر موصوف نے یہ بھی کہا کہ چونکہ تفریحی مقامات ضرورت کے مطابق موجود نہیں ہیں۔ اس لئے ان کی طرف بھی خاص توجہ دینی چاہئے۔ جہاں تک قاہرہ کی آبادی کانفرنس

ایسا تاریخی موڑ آگیا ہے جس سے انسانی بہبود کے ذرائع حاصل ہوں گے اور عورت کے وقار میں بھی اضافہ ہو گا۔ گورنر موصوف نے صحافیوں کو بھی اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ انہیں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ بہبود آبادی کے وفاقی سیکرٹری مظفر محمود قریشی نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ غیر حکومتی

بقیہ صفحہ ۴

تھا۔

سلطان محمود غزنوی نے باجوڑ کے رستے سوات پر حملہ کیا اور اس علاقے کو فتح کر لینے کے بعد تبلیغ اسلام کے لئے مبلغین کو چاروں طرف بھیج دیا۔ اس طرح بدھ مت کا خاتمہ ہو گیا۔

شب روز گذرتے چلے گئے۔ وادی سوات پر سورج طلوع و غروب ہوتے رہتے۔ مغلوں میں سے اکبر بادشاہ کی عملداری میں سوات کا علاقہ اور بونیر شامل ہو گئے۔ لیکن شاہ جہان نے جب یوسف زئیوں کے مقابلہ میں خٹکوں کو زیادہ اہمیت دی تو ان دونوں قبائل میں دشمنی پڑ گئی لیکن اورنگزیب نے اپنے عہد حکومت میں خوشحال خان خٹک کو قید کر کے یوسف زئیوں کو ساتھ ملا لیا۔ بعد میں اورنگزیب کے خلاف باوجود خٹکوں کے اکسانے کے کسی بھی یوسف زئی نے اورنگ زیب کے خلاف علم بغاوت بلند نہ کیا۔ اورنگ زیب کے بعد ۱۸۴۷ء تک سوات' بونیر اور باجوڑ تک کے علاقے آزاد اور خود مختار رہے۔

۱۸۴۹ء میں انگریز تسلط کا خطرہ محسوس کرتے ہوئے سوات کے "صاحب" جو ایک بزرگ عالم دین تھے' نے سید اکبر شاہ کو امیر جماعت مقرر کر دیا۔ اور بعد ازاں سوات کے صاحب یعنی اخون عبد الغفور صاحب نے خود بھی چار ہزار پیادہ اور ایک سو بیس گھڑ سوار مجاہدین کے لشکر کے ساتھ امبیلے کا سفر اختیار کیا۔ دس ہزار کی انگریزی فوج کو ہر بار بھاری نقصان اٹھا کر واپس ہونا پڑا۔

اور پھر ۱۸۷۷ء میں اخون عبد الغفور صاحب کی وفات پر ان کے بیٹے گل عبد الخالق ان کے جانشین رہے اور علی الترتیب سید عبد الجبار شاہ' میاں گل عبد الودود اور میاں گل جہانزیب والی سوات بنتے رہے۔ سوات کی رفاہی سماجی بہبودی کے زیادہ تر کام میاں گل عبد الودود کے وقت میں ہوئے۔ اور ۲۸ جولائی ۱۹۶۹ء کو حکومت پاکستان نے بدلتے ہوئے سیاسی حالات کے پیش نظر ایک اعلان کے ذریعے ریاست کا ادغام کر دیا۔ اور مالاکنڈ ڈویژن میں چترال اور دیر کی طرح سوات کو بھی ایک ضلع قرار دے دیا۔ آج کل یہاں کا نظام کمشنر اور ڈپٹی کمشنر وغیرہ کے تحت ہی چل رہا ہے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنظیموں اور حکومت کے تعاون سے قاہرہ کی کانفرنس کے ہدف حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بہبود کے کام تیزی سے جاری رکھے جائیں اس سلسلے کے لئے ۱۹۱ ارب روپیہ آئندہ پانچ سالوں میں خرچ کیا جائے گا۔ سال رواں میں ۲ء۱۲ ارب روپیہ بہبود آبادی کے لئے خرچ کرنے کا پروگرام ہے۔ یہ ساری باتیں گورنر چوہدری محمد الطاف حسین نے عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے کہیں اور حکومت کی طرف سے یقین دہانی کرائی کہ اگر عوام الناس اس پروگرام پر پوری طرح سے عمل کرنا چاہیں گے تو حکومت ان سے تعاون کرے گی اور ان کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ یہ تقریب لاہور میں منعقد ہوئی۔

بقیہ صفحہ ۳

کو ٹیٹنس ہو سکتی ہے۔ گھوڑے کو ٹیٹنس سے لیڈم روکتی ہے۔ اس پہلو سے یہ ہائی پیریکم سے ملتی ہے۔

جراحی کے وقت نشتر سے NERVES کٹ جائیں دردیں باقی رہ جاتی ہیں۔ ایسے وقت ہائی پیریکم کام آتی ہے۔ لیکن ہڈیوں کے قریب نوکدار چیز کا علاج لیڈم ہے۔ عام طور پر ٹخنہ میں موچ آجائے تو آرنیکا اونچی طاقت میں اکثر اثرات کو صاف کر دیتی ہے۔ لیکن جن کو پرانے زمانے میں موچیں آئی ہوں اس پر آرنیکا اثر نہیں کرتی۔ اس میں بیلس اور روٹا زیادہ اثر دکھاتی ہیں۔

ایک اور عجیب دوا جس کی طرف بہت کم لوگوں کو خیال جاتا ہے۔ وہ ایکوزیٹم ہے۔ اس دوا کو رات کو پیشاب سے باندھ دیا گیا ہے۔ جب بچہ بستر پر پیشاب کرے تو اسے دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ کم اثر کرتی ہے جب تک مزاج نہ ملے موثر نہیں ہوتی۔

اگر ٹخنہ میں پرانی چوٹ یا بار بار موچ آ جائے تو اس میں لیڈم موثر ہے۔ لیڈم کی ورم چوٹوں سے زیادہ جوڑوں کے درد سے متعلق ہوتی ہیں۔

مشاہدے سے کام لیں ضمناً حضرت صاحب نے فرمایا ہومیوپیتھک میں مکینیکل CLINICAL EVIDENCE ایوی ڈنس بہت فائدہ دیتی ہے۔ پروونگ کرنے کے لئے جتنی باریکی' اور سوچیں چاہئیں وہ بہت مشکل سے ملتی ہیں۔ اس لئے جہاں پروونگ نہیں ہو سکتی وہاں ہومیوپیتھ خود اندازے لگائے۔ مریضوں کا گہری نظر سے مطالعہ کرے۔ تو بہت سی نئی باتیں مشاہدے سے معلوم ہو سکتی ہیں۔

نسوں کی تکلیف یہ ٹخنے کی جو درد ہے یہ ضروری نہیں کہ ٹخنے میں ہو یہ پنڈلی میں بھی ہو سکتی ہے۔ چلنے سے تشنج بنتا ہے۔ مطلب ہے کہ وہاں کی نسوں میں کوئی تکلیف رہ گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا انسانی جسم میں وحدت ہے۔ بعض دفعہ کولہے میں یا گلے کے جوڑ میں درد ہے۔ علاج کیا تو درد ٹخنے میں بیٹھ گئی۔ انسانی جسم کی وحدت ذجہ سے بیماری بھی وحدت دکھاتی ہے۔ روح کی سوچوں کے ساتھ بیماریوں کا مزاج ملتا ہے۔ دائیں سے بائیں بیماری کے منتقل ہونے میں ایلوپیتھی کوئی تشریح نہیں کرتی۔ اور ہومیوپیتھی میں یہ دواؤں کا عمومی مزاج ہے۔ ان کو سمجھ کر دیکھیں تو زیادہ کتابوں کی غلامی باقی نہیں رہتی۔

لیڈم کی ورم (سوج) کی پہچان بہت سادہ ہے۔ سردی سے آرام اور گرمی سے بڑھے تو یہ لیڈم کی سوج ہے۔ لگتا ہے جیسے ہمیشہ ہی تازہ چوٹ ہے۔ لیڈم کا مزاج تازہ چوٹ کا مزاج ہے۔ جو تازہ چوٹ کا علاج ہونا چاہئے وہی لیڈم کا استعمال ہے۔

اگر ٹیٹنس پیدا ہو جائے کوئی نوکدار چیز ٹکرا کر ہڈی تک پہنچ جائے تو فوراً لیڈم دیں۔ اگر اثر نہ کرے تو ہائی پیریکم دیں۔ اگر چوٹ ہو تو آرنیکا اور لیڈم دونوں دیں۔

جوڑ پر چوٹ لگے تو اس جگہ کو نہ ہلائیں۔ مالش کرنا تو سخت مضر ہے۔ اسی طرح پڑا رہنے دیں۔ کلائی کے درد کے لئے ہائی پیریکم سمفائیٹم اور بعض صورتوں میں سٹیفی سیگریا۔ یہ نسوں کے باریک کناروں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ۳۰ کی پوٹنسی میں عام طور پر ٹھیک رہتی ہے۔

بیلس۔ روٹا۔ ہائی پیریکم۔ سمفائیٹم اور سٹیفی سیگریا انہی مقاصد کے لئے ہیں۔ سٹیفی سیگریا اس صورت میں جب درد مسلز میں بیٹھ گیا ہو۔ روٹا بھی اس میں مفید ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا ساری بریسٹ پر سرخی اور سوزش ہو تو بیلاڈونا بہت جلد اثر کرتی ہے۔ اگر بریسٹ ہارڈ ہو گئی ہو تو برائیونیا سے شفا کا زیادہ امکان ہے۔ اگر گٹھلیاں سخت ہو گئی ہوں تو فائٹولاکا بہت مفید دوا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم نعیم الدین بھٹی صاحب کارکن دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۹۔ جنوری ۹۵ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے از راہ شفقت بچی کا نام "کاشفہ نعیم" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی مکرم حسن الدین بھٹی صاحب کی پوتی اور مکرم عبدالسلام صاحب (جنگ ۱۹۷۱ء میں وطن کی راہ میں جان قربان کرنے والے) آف میر ابھڑ کا آزاد کشمیر کی نواسی ہے۔

احباب سے بچی کی صحت و سلامتی والی عمر طویل عطا ہونے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شادی

○ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب زیروی اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے فرید احمد مبارک صاحب آف کینیڈا کی شادی عزیزہ نورین ستار صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالستار صاحب آف جرمنی کے ساتھ مورخہ ۱۸۔ اکتوبر ۹۴ء کو ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بہت مبارک فرمائے۔

تقریب نکاح و شادی

○ مکرم لطیف خاور صاحب ابن مکرم عبدالغنی صاحب صدر حلقہ دستگیر کراچی کا نکاح عزیزہ مکرمہ عطیہ چوہدری بنت مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سے ۷۵۰۰۰ روپے حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے ۹ جنوری ۹۵ء کو سرگودھا میں پڑھا اور اسی دن رخصتی ہوئی بعدہ ۱۲ جنوری کو ولیمہ کی تقریب کراچی میں ہوئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد منظور احمد خان صاحب ایاز حال اسلام آباد۔ کا دایاں حصہ برین ہیمرج کی وجہ سے مفلوج رہا ہے۔ جلد اور کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیز عطاء الحسن ابن محمد اکرم عزیز کارکن دفتر جلسہ سالانہ بلڈ کینسر کی تکلیف میں مبتلا ہے اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ بچہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

اعلان برائے گورنمنٹ میرٹ سکالرشپس برائے طلباء وطالبات

○ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز) لاہور ڈویژن لاہور نے گورنمنٹ میرٹ سکالرشپ کے لئے ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے لاہور بورڈ پنجاب یونیورسٹی لاہور (یعنی لاہور' شیخوپورہ' قصور' اور اوکاڑہ) سے سیکنڈری سکول / انٹرمیڈیٹ / بی اے / بی ایس سی کا امتحان بہار ۱۹۹۴ء پہلا سالانہ ۱۹۹۳ء پاس کرنے کے بعد اگلی جماعت میں پیشہ ورانہ تعلیم میں داخلہ لیا ہے سے مجوزہ فارم پر درخواستیں طلب کی ہیں یہ درخواستیں متعلقہ تعلیمی اداروں کی وساطت سے زیادہ سے زیادہ ۳۱۔ جنوری ۹۵ء تک ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (کالجز) لاہور ایجوکیشن کمپلیکس ۹ ہال روڈ لاہور کو پہنچ جانی چاہئیں۔ (مزید تفصیلات کیلئے روزنامہ جنگ ۱۷۔ جنوری ۹۵ء ملاحظہ کریں۔)

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ ۱

بنایا ہے۔ اس کی روشنی کیسی عالمگیر ہے۔ ایک چھوٹی سی لالٹین چاند ہے۔ اس کی روشنی کو دیکھو کس قدر ہے۔ کنووں سے پانی نکالنے میں کس قدر جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی عطا پر دیکھو کہ جب وہ بارش برساتا ہے تو پھر کس قدر دیتا ہے۔

غرض یہ سیدھی سادھی بات ہے اور ایک مضبوط اصل ہے۔ جس قدر کسی کا حوصلہ ہو۔ اسی قدر وہ دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی عظمت کے لحاظ سے اب اس لفظ کے معنی پر غور کرو۔ کہ ہم نے بہت کچھ دیا ہے۔ خدا کا بہت کچھ وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا۔

(از خطبہ ۱۰۔ مارچ ۱۹۰۳ء)

اجتماعی وقار عمل

۲۷- جنوری ۱۹۹۵ء

اپنی اپنی شارع میں خوبصورتی پیدا کر کے ربوہ کے حسن میں اضافہ کریں

(صدر عمومی ربوہ)

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 25- جنوری-1995ء
سردی میں قدرے کمی ہے
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 17 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ کوئی خفیہ مذاکرات نہیں ہو رہے۔ گوادر کو لیز پر دینے یا فروخت کرنے کا الزام بے بنیاد ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ بھی پراپیگنڈے کا شکار ہو رہا ہے۔ آرمی آڈیٹوریم میں نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ایٹمی عدم پھیلاؤ کے متعلق امریکہ کا یکطرفہ موقف تبدیل کرانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ پاکستان کا ایٹمی پروگرام رول بیک نہیں ہو گا۔ کشمیر کے بارے میں "اوسلو ٹائپ" (خفیہ) مذاکرات پر یقین نہیں رکھتے انہوں نے کہا کہ یہ بات غلط ہے کہ میں اقوام متحدہ کی جنرل سیکرٹری بننا چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان، بھارت، ایران، برما، سری لنکا، بنگلہ دیش اور پاکستان بھر سے لوگ ہجرت کر کے کراچی جا رہے ہیں تاکہ انہیں روزگار ملے۔ مگر کراچی والے سرکاری ملازمتیں چاہتے ہیں۔

○ پنجاب میں بڑا مالی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ ترقیاتی کام بند ہونے کا خطرہ ہے تنخواہوں کے لئے بھی رقم کم پڑ گئی ہے پنجاب کو قومی مالیاتی کمیشن کے ایوارڈ کے تحت ملنے والی رقوم میں سے ۴۷ کروڑ روپے کاٹ لئے گئے۔ صوبائی حکومت نے اس اقدام کو غیر آئینی قرار دے دیا ہے۔

○ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر ذوالفقار علی مگسی نے وائس آف امریکہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ سلطان قابوس کو ۱۰۰ ایکڑ زمین گوادر میں الاٹ کر دی گئی ہے وہ اس کا کیا کریں گے ہمیں معلوم نہیں۔ سلطان قابوس کو زمین دینے کی پیشکش وزیر اعظم کے دورہ اومان کے دوران کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چند ماہ میں بلوچستان میں کافی سرمایہ کاری ہو گی۔ وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن کے گوادر کے بارے میں بیانات مسترد کر دیئے

○ حکومت اور ایم کیو ایم کے درمیان مذاکرات کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں کے خلاف مقدمات کی سماعت عام عدالتوں میں ہو گی۔ گرفتاری کے لئے انعام سے متعلق نوٹیفیکیشن پر نظر ثانی کی جائے گی۔ یہ اعلامیہ دو گھنٹے کے مذاکرات کے بعد ہوا۔ گزشتہ مذاکرات میں جن دس نکات پر اتفاق کیا گیا تھا ان پر عمل درآمد پر بھی بات چیت ہوئی۔ بات چیت خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ مزید بات چیت کے لئے ۴ فروری کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

○ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ حکومت کالا باغ ڈیم کی تعمیر کے لئے عوام سے فیصلہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت اہم مسئلہ ہے کیونکہ ملک کا مستقبل اس سے وابستہ ہے۔ قومی اسمبلی کے رکن محمود اچکزئی نے کہا کہ سندھ سرحد اور بلوچستان کی اسمبلیاں ڈیم کی تعمیر کے خلاف قراردادیں منظور کر چکی ہیں۔

○ قومی اسمبلی میں گرما گرمی کے بعد اراکین نے ایک دوسرے کو باہر آنے کی دھمکیاں دیں۔ اسیر ارکان کو ایوان میں نہ لانے پر اپوزیشن نے واک آؤٹ کیا جماعت اسلامی کے علاوہ غلام مصطفیٰ جتوئی اور بلخ شیر مزاری نے بھی واک آؤٹ کرنے والوں کا ساتھ دیا۔ ہنگامہ آرائی کے بعد اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ وزیر اطلاعات نے دھمکی دی تھی اپوزیشن ارکان بھی کھڑے ہو گئے۔ اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر گوہر ایوب خان نے کہا کہ اگر ایوان کا تحفظ نہیں کر سکتے تو سپیکر اور ڈپٹی سپیکر مستعفی ہو جائیں۔ اپوزیشن ارکان نے کہا کہ حکومت سپیکر کی رولنگ کو اپنی موت آپ مارنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جبکہ رولنگ کو چیلنج نہیں کیا جا سکتا اگر حکومت کو نہ روکا گیا تو کل وہ سپریم کورٹ کے فیصلے بھی نہیں مانے گی۔

○ شہداد کوٹ سے ۳۰ کلو میٹر دور اوستا محمد (بلوچستان) میں ٹائی راڈ کھلنے سے بس گہرے کھڈ میں جا پڑی۔ جس سے ۱۳۔ افراد جاں بحق اور ۱۱۔ زخمی ہو گئے۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبدالقیوم خان نے کہا ہے حادثہ ہونے والا ہے ہم ذمہ داری اپنی گردن پر نہیں لے سکتے کچھ لوگ تاریخ دوہرانا چاہتے ہیں انہوں نے کہ میں کوئی لڑائی نہیں لڑ رہا بلکہ اپنی قوم کی غیرت کو بچانے کے لئے جدوجہد کر رہا ہوں۔

○ بلوچستان کے سینئر وزیر جام محمد یوسف نے کہا ہے کہ اومان اراضی ملنے کے بعد گوادر پر اپنا حق جتلا سکتا ہے۔ اس سے ایران کو بھی تشویش ہو گی۔ یہ بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اپوزیشن سختی سے اس کا نوٹس لے۔

○ وفاقی حکومت کے ذرائع نے بتایا ہے کہ گوادر کی ترقی کے لئے سرمایہ کاری کا پیکیج تیار کیا جا رہا ہے۔ زمین کا تحفہ سلطان قابوس کی دلچسپی پیدا کرنے لئے دیا گیا ہے۔ اس زمین کی مالیت صرف ۱۰ لاکھ روپے ہے۔ اپوزیشن نے ملک کو نقصان پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

○ مذہبی جماعتوں نے دینی مدارس کے خلاف حکومت کے اقدامات پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دینی مدارس کے خلاف کارروائی ہوئی تو اسلام آباد کا بھی گھیراؤ ہو گا۔ مذہبی قوتیں میدان میں آ گئیں تو امریکہ حکومت کو بچانے نہیں آئے گا۔ دینی نصاب کے بارے میں کوئی تجویز قابل قبول نہیں۔

○ وزیر اعظم کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ قرضے ادا نہ کرنے والے ہائی کورٹ کے سوا کسی ماتحت عدالت سے رجوع نہیں کر سکیں گے۔ ان کو عام عدالتوں سے حکم امتناعی یا ریلیف حاصل کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

○ پروفیسر غفور احمد نے کہا ہے کہ کراچی میں امن عارضی ہے لاوا کسی بھی وقت پھٹ سکتا ہے۔

○ سابق امریکی وزیر دفاع نے بتایا ہے کہ بھارت اس سال کے آخر تک ۸۵۔ ایٹم بم بنا لے گا۔ اسرائیل ۲۰۰ بموں کا ہدف پورا کر چکا ہے۔ پاکستان ۱۹۸۷ء میں ایٹمی پروگرام منجمد کر کے بھارت اور اسرائیل سے بہت پیچھے رہ گیا ہے۔ جوہری ہتھیاروں کے بارے میں پاکستان اور بھارت میں ایک اور ۱۲ کا تناسب قائم ہو رہا ہے پاکستان صرف ۱۰ بم تیار کر سکے گا۔

○ دریا خان میں آپریشن کلین اپ کے ذریعے ۱۰۹ دوکانیں مسمار کر دی گئیں۔ تاجروں نے ہڑتال کر دی۔

○ سابق وزیر اعظم مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ تبدیلی نظر آ رہی ہے تحریک عدم اعتماد کامیاب ہو گی۔ بے نظیر بھٹو ملک اور سسٹم کو خراب کر رہی ہے۔ پوری قوم اضطراب کا شکار ہے غریب آدمی مہنگائی اور لاقانونیت میں پس کر رہ گیا ہے بہتری کے امکانات دور دور تک نظر نہیں آتے۔ پاکستان کا مستقبل ہمارے نو نکاتی فارمولے پر عمل کرنے سے ہی روشن ہو سکتا ہے۔

○ صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ حکومت کو ایوان میں اکثریت حاصل ہے۔ آئینی مدت پوری کرے گی۔ بعض عناصر دشمنی میں اندھے ہو کر منتخب اداروں کو ہی ختم کرنے کے درپے ہیں۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ حکومت کی کشتی بھنور میں پھنس چکی ہے ملک مفلوج ہو چکا ہے۔ انجن کسی بھی وقت پٹڑی سے اتر سکتا ہے حکمران حادثہ میں بھسم ہو جائیں گے۔ حکمرانوں کے ساتھی نمبر بنا رہے ہیں۔

جمعہ کے دن بھی ہمارا رحمت بازار والا کلینک صبح 9 تا 12 بجے کھلتا ہے
بھٹی ہومیو کلینک رحمت بازار ربوہ
فون: 211186

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۲۵ روپے، ۶۰ گرام ۷۵ روپے، ۱۰۰ گرام ۱۲۵ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن!
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون نمبر 212434-04524 — فیکس -534

ہر قسم کے زیورات کا مرکز
انوار گولڈ سمتھ
اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد الائیڈ بنک
ربوہ
پروپرائیٹر: انوار احمد ولد
ڈاکٹر عبدالغفور زاہد آف سرگودھا

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار
خدمت • دیانت
مکانات - پلاٹ - دوکانات و دیگر سکنی اور زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212379